ہمیشہ آپ کے ساتھ

لازوال

راجوری میں آرمڈ فورسز میڈیکل سروسز کے کیریئر پر آگاہی سیشن کا انعقاد

گورنمنٹ میڈیکل کالج کے طلبہ کو فوجی طبی خدمات میں مواقع، عزت و قیادت کی اہمیت سے روشناس کرایا گیا

لازوال ڈیسک

راجوری//وائٹ نائٹ کورپس کی جانب سے گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری میں طلبہ کے ساتھ ایک آگاہی و انٹرایکشن سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ اس سیشن کا مقصد آرمڈ فورسز میڈیکل سروسز (AFMS) میں کیریئر کے مواقع سے طلبہ کو روشناس کرانا تھا تاکہ میڈیکل طلبہ اور ڈاکٹروں کو اس شعبے کی جانب راغب کیا جا سکے۔ یہ سیشن آرمی اسپتال راجوری کی قیادت میں منعقد ہوا، جس میں طلبہ کو فوجی طبی خدمات میں دستیاب مواقع، پیشہ ورانہ تربیت، اور قیادت کے ابتدائی مواقع کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔

طلبہ کو بتایا گیا کہ AFMS میں خدمات انجام دینا صرف ایک پیشہ ورانہ انتخاب ہی نہیں بلکہ ملک کی خدمت کا اعزاز بھی ہے۔ اس شعبے میں ڈاکٹروں کو متنوع طبی تجربات، مخصوص تربیت اور قیادت کے عملی مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ پیشہ میدان جنگ اور امن مشنوں میں اہم کردار ادا کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ سیشن میں فوجی طبی خدمات سے جڑی عزت، وقار اور زندگی میں بڑے مقصد کا حصہ بننے جیسے پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا۔ اس کے علاوہ نوکری کی پائیداری، پیشہ ورانہ ترقی، اور خصوصی مراعات جیسے فوائد پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ طلبہ نے اس سیشن میں گہری دلچسپی ظاہر کی اور فوجی خدمات کے بارے میں اپنے سوالات بھی پیش کیے، جن کا ٹیم کی جانب سے تفصیل سے جواب دیا گیا۔ یہ اقدام AFMS کے تحت نوجوان ڈاکٹروں کو ایک باوقار اور بامقصد راستے کی جانب راغب کرنے کی ایک اہم کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

راجوری میں بھارتی فوج کی جانب سے شب برات و افطار پارٹی کا اہتمام

تھنہ منڈی اور ڈوڈوسن بالا میں افطار کے ذریعے مقامی عوام سے روابط مضبوط بنانے کی کوشش، 675 افراد کی شرکت

لازوال ڈیسک

راجوری//بھارتی فوج نے رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں شب برات کے موقع پر تھنہ منڈی اور ڈوڈوسن بالا میں واقع گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول میں ایک خصوصی افطار پارٹی اور مقامی افراد سے ملاقات کا اہتمام کیا۔ اس تقریب کا مقصد مقامی عوام، خصوصاً مذہبی رہنماؤں سے خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا اور نچلی سطح پر امن و ہم آہنگی کے پیغام کو عام کرنا تھا۔ تقریب میں شام کی نماز کے بعد افطار کا اہتمام کیا گیا، جس میں فوجی اہلکاروں کے ساتھ ساتھ مدعو مقامی شہریوں نے شرکت کی۔ فوج کے افسر نے اس موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے معاشرے میں مختلف طبقات کے مابین پرامن بقائے باہمی کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بھارتی فوج کی جانب سے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

انہوں نے مقامی عوام کا سیکیورٹی فورسز کے ساتھ تعاون پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ عوام اور فوج کے درمیان اعتماد کا رشتہ علاقے میں امن و استحکام کے لیے نہایت ضروری ہے۔ تقریب میں کل 675 مقامی افراد اور فوجی اہلکاروں نے شرکت کی، جسے ایک کامیاب عوامی روابط کی کوشش قرار دیا گیا۔ یہ افطار پارٹی نہ صرف مذہبی لحاظ سے اہم تھی بلکہ بھارتی فوج کی جانب سے عوام کے ساتھ قریبی تعلقات کو مضبوط بنانے کی ایک عملی مثال بھی تھی۔ مقامی لوگوں نے اس اقدام کو سراہا اور فوج کی طرف سے امن قائم رکھنے کے عزم کی ستائش کی۔ اس طرح کے اقدامات نے فوج اور عوام کے درمیان اعتماد اور بھائی چارے کو مزید فروغ دیا ہے۔

جموں میں انٹلیکچوئل پراپرٹی رائٹس پر دو روزہ ورکشاپ اختتام پذیر

ڈی آئی جی ایس آئی اے راجیشور سنگھ، سابق وائس چانسلر اشوک ایمہ سمیت ماہرین کی IP قوانین، تحفظ اور کاروباری اہمیت پر مدلل گفتگو

DIG SIA

لازوال ڈیسک

جموں//پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (PHDCCI) کے زیر اہتمام اور وزارت ایم ایس ایم ای، حکومت ہند کے دفتر ڈیولپمنٹ کمشنر کی معاونت سے دو روزہ ورکشاپ "انٹلیکچوئل پراپرٹی رائٹس کے نفاذ اور بھارت میں خلاف ورزی کے نتائج" کے موضوع پر ریڈیسن بلیو ہوٹل جموں میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس ورکشاپ میں مختلف شعبوں میں انٹلیکچوئل پراپرٹی رائٹس (IPR) کے اثرات، ان کے تحفظ اور قوانین کے نفاذ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ خصوصی مدعو، ریاستی تفتیشی ایجنسی (SIA) کے ڈی آئی جی راجیشور سنگھ نے کہا کہ آئی پی آر کے قوانین کا مؤثر نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے زمینی سطح پر آئی پی سے جڑے جرائم اور نفاذ میں درپیش مشکلات کی مثالیں پیش کرتے ہوئے سخت قوانین اور فوری کارروائی کی اہمیت پر زور دیا۔

سینٹرل یونیورسٹی آف جموں کے سابق وائس چانسلر اشوک ایمہ نے تعلیمی اداروں میں آئی پی آر سے متعلق آگاہی اور اسے کاروباری مواقع میں بدلنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو محض ملازمت کی تلاش کے بجائے اختراعی سوچ کے ذریعے اپنا کاروبار شروع کرنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ ڈاکٹر ایچ پی کمار، سابق سی ایم ڈی این ایس آئی سی اور مشیر پی ایچ ڈی سی سی آئی، نے بھارت میں آئی پی آر کی موجودہ صورتحال اور کاروباروں کے لیے اس کے فوائد کا تجزیہ پیش کیا، ساتھ ہی تحفظ میں موجود خلا کو دور کرنے کی تجاویز بھی دیں۔

شری گورو گوگیا، پرنسپل، یونائیٹڈ اینڈ یونائیٹڈ، نے مختلف صنعتوں کی زندہ مثالوں کے ذریعے آئی پی کے مضبوط ڈھانچے کی ضرورت اور قانونی و مالی خطرات کو اجاگر کیا۔ پی ایچ ڈی سی سی آئی جموں ریجن چیپٹر کے چیئرمین شری راکیش وزیر نے مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے آئی پی قوانین کی اہمیت اور جدید معیشت میں ان کے کردار کو اجاگر کیا۔

انہوں نے بتایا کہ عالمی برانڈز جیسے ریڈیسن، میکڈونلڈز، ڈومینوز، میریٹ وغیرہ نے اپنے آئی پی رجسٹریشن کے ذریعے عالمی سطح پر تجارتی برتری حاصل کی ہے۔ ورکشاپ کی نظامت پی ایچ ڈی سی سی آئی کی ڈائریکٹر محترمہ کنچن زتشی نے کی، جنہوں نے آئی پی آر کی بنیادی باتوں اور آج کے کاروباری ماحول میں اس کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

انہوں نے کہا کہ آئی پی تحفظ نہ صرف اختراعات کو فروغ دیتا ہے بلکہ کاروبار کو غیر قانونی نقل سے بچا کر مسابقتی صلاحیت بڑھاتا ہے، خاص طور پر اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز کے لیے۔

یہ ورکشاپ جموں و کشمیر میں کاروباری اختراعات اور ترقی کے فروغ کے لیے ایک اہم قدم ثابت ہوئی، جس میں صنعت کاروں، طلبہ اور کاروباری افراد کو اپنے انٹلیکچوئل پراپرٹی کے تحفظ اور اس کے مؤثر استعمال کی جانکاری دی گئی۔

تقریب میں شامل دیگر معززین میں شری شیام لال شرما (چیئرمین)، وریندر کیسر (سینئر نائب صدر، ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن کٹرا)، پون گپتا (صدر، ہوٹلز اینڈ لاجز ایسوسی ایشن جموں)، بی بی کوتوال (صدر، بھدرواہ ہوٹلز ایسوسی ایشن)، شیو ٹھاکر ماگوترا (ورکنگ صدر، ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن پٹنی ٹاپ) اور آشوک کمار (صدر، ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن کٹرا) شامل تھے۔

عبدالرشید ٹیچر کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا انعقاد

لازوال ڈیسک

ڈوڈہ//ضلع ڈوڈہ کے تعلیمی زون بھٹیاس کے مڈل سکول شیخ پورہ ناگنی کے ایک مدرس عبدالرشید محکمہ تعلیم سے سبکدوش ہوئے۔ ان کے اعزاز میں ایک مختصر اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت عبدالرشید نے کی جبکہ اسحاق رشید ملک مہمان خصوصی اور شبیر احمد مہمان ذی وقار کے طور پروگرام میں شامل رہے۔ جعفر حسین ماگرے نے نظامت کے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کے ساتھ خطبہ استقبالیہ بھی پیش کیا۔ مقررین نے سبکدوش ہونے والے مدرس کی خدمات کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ وقت کے پابند اور اپنے فرائض کو لگن جانفشانی سے سرانجام دیتے رہے جہاں وہ اپنے فرائض کو دل لگی کے ساتھ نبھاتے رہے وہاں وہ دینی اور اخلاقی طور پر بھی مضبوطی کے ساتھ سماج میں متحرک نظر آئے۔ مقررین نے ان کو مبارک باد پیش کی۔ جن مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ان میں اسحاق رشید ملک، مولانا فیض احمد، یاسر ماگرے، محمد رفیق، شبیر احمد، عمران مجید ملک شامل ہیں۔ علاوہ ازیں گردونواح سے درجنوں اساتذہ کرام پروگرام میں موجود رہے جن میں فاروق احمد، نثار احمد، محمد رفیق، شیخ عبدالحمید، عاشق حسین ملک، شبنم پروین، الطاف حسین، فاروق وانی، محمد ظفر اللہ، ناصر زرگر ہارون رشید و دیگران موجود تھے۔ اس موقع پر محکم تعلیم کو خیرباد کہنے والے مدرس کی دستار بندی کے ساتھ ساتھ تحفہ بھی پیش کیے گئے۔

سموٹ راجوری میں بھارتی فوج کی جانب سے گوجر و بکروال برادری میں کمبل، دری اور مچھر دانیوں کی تقسیم

درمان علاقے میں 250 ضرورت مند افراد مستفید، عوام نے بھارتی فوج کا شکریہ ادا کیا

لازوال ڈیسک

راجوری//بھارتی فوج نے انسانیت نوازی کی مثال قائم کرتے ہوئے سموٹ کے درمان علاقے میں مقیم گوجر اور بکروال برادری کے ضرورت مند افراد میں کمبل، دری اور مچھر دانیاں تقسیم کیں۔ اپنی خانہ بدوش زندگی کے سبب یہ برادریاں اکثر شدید سرد موسم کا سامنا کرتی ہیں، جس میں ان کے لیے بنیادی ضروریات کی فراہمی ایک بڑا چیلنج بن جاتا ہے۔ یہ فلاحی پہل ان لوگوں کو راحت پہنچانے کی ایک کوشش ہے جو شدید موسمی حالات میں زندگی گزار رہے ہیں، تاکہ ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جا سکے۔ فوج کا یہ جذبہ نہ صرف ان کی مشکلات کم کرنے کا ذریعہ ہے بلکہ ان کے ساتھ اپنی وابستگی اور ہمدردی کا بھی مظہر ہے۔ مجموعی طور پر 250 افراد نے اس امدادی تقسیم سے فائدہ اٹھایا، جن میں 72 مرد، 108 خواتین اور 70 بچے شامل تھے۔ اس موقع پر سرپنچ، پنچ اور دیگر مقامی معززین نے فوج کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بھارتی فوج کا یہ اقدام معاشرے کی مجموعی ترقی کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ فلاحی کوشش بھارتی فوج اور مقامی آبادی کے درمیان گہرے اعتماد اور باہمی احترام کو مزید مستحکم کرتی ہے۔ فوج نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ وہ نہ صرف سرحدوں کی محافظ ہے بلکہ انسانیت کی خدمت میں بھی پیش پیش ہے۔